إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ

بے شک میرے ساتھ ہے میرا رب، وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا۔

الشُّعَرَاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

طسٓمٓ ﴿١﴾

طا سین میم۔

تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ آیتیں ہیں کھول سنائی کتاب کی (جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہیں)۔

لَعَلَّكَ بَٰخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا۟ مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے۔

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةً

اگر ہم چاہیں اتار دیں اُن پر آسمان سے ایک نشانی،

فَظَلَّتْ أَعْنَٰقُهُمْ لَهَا خَٰضِعِينَ ﴿٤﴾

پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے نیچی (جھکی ہوئی)۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾

اور نہیں پہنچتی ان پاس کوئی نصیحت رحمٰن سے نئی، جس سے منہ نہیں موڑتے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا۟

سو یہ جھٹلا چکے،

فَسَيَأْتِيهِمْ أَنۢبَـٰٓؤُا۟ مَا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾

اب پہنچے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَى ٱلْأَرْضِ كَمْ أَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

کیا نہیں دیکھتے زمین کو، کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر بھانت بھانت (طرح طرح کی) چیزیں خاصی؟

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً ۖ

اس میں البتہ نشان ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٩﴾

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئْتِ ٱلْقَوْمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿١٠﴾

اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو، کہ جا اُس قوم گنہگار پاس۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ

قوم فرعون پاس۔

أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

کیا اُسکو ڈر نہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ١٢

بولا اے رب! میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھٹلائیں۔

وَيَضِيقُ صَدۡرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرۡسِلۡ إِلَىٰ هَٰرُونَ ١٣

اور رُک جاتا ہے میرا جی، اور نہیں چلتی میری زبان، سو پیغام دے ہارون کو۔

وَلَهُمۡ عَلَيَّ ذَنۢبٞ فَأَخَافُ أَن يَقۡتُلُونِ ١٤

اور اُنکو ہے مجھ پر ایک گناہ کا دعوی سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں۔

قَالَ كَلَّاۖ

فرمایا کوئی (ہرگز ایسا) نہیں!

فَٱذۡهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسۡتَمِعُونَ ١٥

تم دونوں جاؤ لے کر ہماری نشانیاں، ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں۔

فَأۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦

سو جاؤ فرعون پاس اور کہو، ہم پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا۔

أَنۡ أَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ١٧

کہ چلائے (روانہ کرے) ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ أَلَمۡ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدٗا وَلَبِثۡتَ فِينَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِينَ ١٨

بولا، ہم نے پالا نہیں تجھ کو اپنے اندر لڑکا سا؟ اور رہا تو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس۔

وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ ٱلَّتِي فَعَلۡتَ وَأَنتَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٩

اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا، اور تو ہے ناشکر۔

قَالَ فَعَلۡتُهَآ إِذٗا وَأَنَا۠ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ٢٠

کہا، کیا تو ہے میں نے وہ اور میں تھا چوکنے والا۔

فَفَرَرۡتُ مِنكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ

پھر بھاگا میں تم سے، جب تمہارا ڈر دیکھا،

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكۡمٗا وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٢١

پھر بخشا مجھ کو میرے رب نے حکم، اور ٹھہرایا مجھ کو پیغام پہنچانے والا۔

وَتِلۡكَ نِعۡمَةٞ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنۡ عَبَّدتَّ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٢٢

اور وہ احسان ہے جو تُو مجھ پر رکھے (اس لئے کہ) غلام کر لئے تُو نے بنی اسرائیل۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢٣

بولا فرعون، کیا معنی جہان کا صاحب؟

قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآۖ

کہا، صاحب آسمان و زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے۔

إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ٢٤

اگر تم یقین کرو۔

قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهُۥٓ أَلَا تَسۡتَمِعُونَ ٢٥

بولا اپنے (ارد) گرد والوں سے، (کیا) تم نہیں سنتے ہو (جو یہ کہہ رہا ہے)؟

قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٢٦

کہا، صاحب تمہارا، اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِىٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

(فرعون) بولا (حاضرین سے) تمہارا پیغام والا، جو تمہاری طرف بھیجا ہے، سو باؤلا (دیوانہ) ہے۔

قَالَ رَبُّ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَآ ۖ

کہا (موسیٰ نے)، رب مشرق اور مغرب کا، اور جو اُنکے بیچ ہے۔

إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

اگر تم بوجھ (سمجھ) رکھتے ہو۔

قَالَ لَئِنِ ٱتَّخَذْتَ إِلَـٰهًا غَيْرِى لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ ٱلْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

(فرعون) بولا، اگر تُو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا، تو مقرر (ضرور) ڈالوں گا تجھ کو قید میں۔

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَىْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

کہا (موسیٰ نے)، اور جو لایا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی (واضح)؟

قَالَ فَأْتِ بِهِۦٓ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ﴿٣١﴾

(فرعون) بولا، تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے۔

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾

پھر ڈال دی (موسیٰ نے) اپنی لاٹھی، تو اسی وقت وہ ناگ ہوگئی صریح (سچ مچ)۔

وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنَّـٰظِرِينَ ﴿٣٣﴾

اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ، تو اسی وقت چٹا (سفید) ہے دیکھنے والوں کے سامنے۔

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُۥٓ إِنَّ هَـٰذَا لَسَـٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

(فرعون) بولا، اپنے (ارد) گرد کے سرداروں سے، یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا (ماہر)۔

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِۦ

چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے ۔

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

سو اب کیا حکم (مشورہ) دیتے ہو؟

قَالُوٓا۟ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَٱبْعَثْ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾

بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج شہروں میں نقیب ۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

لے آئیں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا (ماہر) ۔

فَجُمِعَ ٱلسَّحَرَةُ لِمِيقَٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

پھر اکٹھے کئے جادوگر، وعدہ پر ایک مقرر دن کے ۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

اور کہہ دیا لوگوں کو، تم بھی اکٹھے ہوتے ہو ۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ ٱلسَّحَرَةَ إِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤٠﴾

شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہو جائیں وہی زبر (غالب) ۔

فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالُوا۟ لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤١﴾

پھر جب آئے جادوگر، کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ (اجر) بھی ہے؟ اگر ہو جائیں ہم زبر (غالب) ۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

(فرعون) بولا البتہ! تم اس وقت نزدیک والوں (مقربین) میں ہو گے ۔

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلۡقُواْ مَآ أَنتُم مُّلۡقُونَ ﴿٤٣﴾

کہا انکو موسیٰ نے ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَأَلۡقَوۡاْ حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ

پھر ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں،

وَقَالُواْ بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ إِنَّا لَنَحۡنُ ٱلۡغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾

اور بولے، فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر (غالب) رہے۔

فَأَلۡقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ

پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا،

فَإِذَا هِيَ تَلۡقَفُ مَا يَأۡفِكُونَ ﴿٤٥﴾

پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ (سوانگ) انہوں نے بنایا تھا۔

فَأُلۡقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾

پھر اوندھے گرے جادوگر سجدہ میں۔

قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾

بولے، ہم نے مانا جہان کے رب کو۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾

جو رب موسیٰ اور ہارون کا۔

قَالَ ءَامَنتُمۡ لَهُۥ قَبۡلَ أَنۡ ءَاذَنَ لَكُمۡۖ

بولا تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو۔

إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحۡرَ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ ۚ

مقرر (ضرور) وہ تمہارا بڑا ہے، جس نے تم کو سکھایا جادو۔ سو اب معلوم کرو گے۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَـٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٤٩﴾

البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں، اور سولی چڑھاؤں تم سب کو۔

قَالُواْ لَا ضَيۡرَ ۖ

بولے کچھ ڈر نہیں،

إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾

ہم کو اپنے رب کی طرف پھر (پلٹ) جانا ہے۔

إِنَّا نَطۡمَعُ أَن يَغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَـٰيَـٰنَآ أَن كُنَّآ أَوَّلَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٥١﴾

ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں (خطائیں) ہماری، اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے۔

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَسۡرِ بِعِبَادِىٓ إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو، البتہ تمہارے پیچھے لگیں گے۔

فَأَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى ٱلۡمَدَآئِنِ حَـٰشِرِينَ ﴿٥٣﴾

پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں نقیب۔

إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

(اور کہلا بھیجا) یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی۔

وَإِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿٥٥﴾

اور (واقع یہ ہے کہ) وہ مقرر ہم سے جی جلے ہیں۔

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ ٥٦

اور ہم سارے خطرہ رکھتے ہیں۔

فَأَخْرَجْنَٰهُم مِّن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ٥٧

پھر نکالا ہم نے ان کو باغ چھوڑ کر اور چشمے۔

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٥٨

اور خزانے اور گھر خاصے۔

كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٥٩

اسی طرح! اور ہاتھ لگائیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو۔

فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ٦٠

پھر پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے۔

فَلَمَّا تَرَٰٓءَا ٱلْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ٦١

پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں، کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ كَلَّآ ۖ

کہا کوئی (ہرگز) نہیں!

إِنَّ مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ ٦٢

میرے ساتھ ہے میرا رب، مجھ کو راہ بتا دے گا۔

فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ

پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ مار اپنے عصا سے دریا کو۔

فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٖ كَٱلطَّوۡدِ ٱلۡعَظِيمِ ٦٣

پھر پھٹ گیا، تو ہوگئی ہر پھانک (ٹکڑا) جیسے بڑا پہاڑ۔

وَأَزۡلَفۡنَا ثَمَّ ٱلۡأٓخَرِينَ ٦٤

اور پاس پہنچایا ہم نے اس جگہ دوسروں کو۔

وَأَنجَيۡنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ ٦٥

اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو، اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے۔

ثُمَّ أَغۡرَقۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ ٦٦

پھر ڈبو دیا اُن دوسروں کو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ

اس چیز میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ٦٧

اور نہیں وہ بہت لوگ ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ٦٨

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَٱتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ إِبۡرَٰهِيمَ ٦٩

اور سنا انکو خبر ابراہیم کی۔

إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوۡمِهِۦ مَا تَعۡبُدُونَ ٧٠

جب کہا اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو، تم کیا پوجتے ہو؟

قَالُواْ نَعۡبُدُ أَصۡنَامٗا فَنَظَلُّ لَهَا عَٰكِفِينَ ٧١

وہ بولے، ہم پوجتے ہیں مورتوں کو، پھر سارے دن اس پاس لگے بیٹھے رہیں۔

قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُونَكُمۡ إِذۡ تَدۡعُونَ ٧٢

کہا، کچھ سنتے ہیں تمہارا؟ جب پکارتے ہو۔

أَوۡ يَنفَعُونَكُمۡ أَوۡ يَضُرُّونَ ٧٣

یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا بُرا؟

قَالُواْ بَلۡ وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفۡعَلُونَ ٧٤

بولے نہیں! پر ہم نے پائے اپنے باپ دادے یہی کرتے۔

قَالَ أَفَرَءَيۡتُم مَّا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ٧٥

کہا، بھلا دیکھتے ہو؟ جن کو پوجتے رہے ہو۔

أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُمُ ٱلۡأَقۡدَمُونَ ٧٦

تم اور تمہارے باپ دادے اگلے۔

فَإِنَّهُمۡ عَدُوّٞ لِّيٓ إِلَّا رَبَّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٧٧

سو وہ میرے غنیم (دشمن) ہیں، مگر جہان کا صاحب۔

ٱلَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهۡدِينِ ٧٨

جس نے مجھ کو بنایا (پیدا کیا)، سو وہی مجھ کو سوجھ (رہنمائی) دیتا ہے۔

وَٱلَّذِي هُوَ يُطۡعِمُنِي وَيَسۡقِينِ ٧٩

اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی چنگا (صحت یاب) کرتا ہے ۔

وَٱلَّذِى يُمِيتُنِى ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور وہ جو مجھ کو مارے گا، پھر جلاوے (زندہ کرے) گا ۔

وَٱلَّذِىٓ أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِى خَطِيٓـَٔتِى يَوْمَ ٱلدِّينِ ﴿٨٢﴾

اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر (خطائیں) دن انصاف کے ۔

رَبِّ هَبْ لِى حُكْمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٨٣﴾

اے رب! دے مجھ کو حکم، اور ملا مجھ کو نیکوں میں ۔

وَٱجْعَل لِّى لِسَانَ صِدْقٍ فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٨٤﴾

اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں (بعد والوں) میں ۔

وَٱجْعَلْنِى مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے ۔

وَٱغْفِرْ لِأَبِىٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾

اور معاف کر میرے باپ کو، وہ تھا راہ بھولوں میں ۔

وَلَا تُخْزِنِى يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾

اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اُٹھیں ۔

يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾

جس دن نہ کام آئے کوئی مال نہ بیٹے ۔

إِلَّا مَنْ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لے کر دل چنگا (قلب سلیم) ۔

وَأُزْلِفَتِ ٱلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾

اور پاس لائے بہشت واسطے ڈروالوں کے ۔

وَبُرِّزَتِ ٱلْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾

اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے ۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

اور کہیے انکو کہاں ہیں؟ جن کو پوجتے تھے ۔

مِن دُونِ ٱللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

اللہ کے سوا۔ کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ؟

فَكُبْكِبُوا۟ فِيهَا هُمْ وَٱلْغَاوُۥنَ ﴿٩٤﴾

پھر اوندھے ڈالے اس میں وہ اور سب بے راہ ۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾

اور لشکر ابلیس کے سارے ۔

قَالُوا۟ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾

کہیں گے جب وہ وہاں جھگڑنے لگیں ۔

تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾

قسم اللہ کی! ہم تھے صریح غلطی میں ۔

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾

جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے۔

وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾

اور ہم کو راہ سے بھلایا سو ان گنہگاروں نے۔

فَمَا لَنَا مِن شَـٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾

پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والا۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

سو کسی طرح ہم کو پھر (دوبارہ) جانا ہو، تو ہم ہوں ایمان والوں میں۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً ۖ

اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٠٦

جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٠٧

میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٠٨

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٠٩

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١١٠

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

قَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ لَكَ وَٱتَّبَعَكَ ٱلۡأَرۡذَلُونَ ١١١

بولے کیا ہم تجھ کو مانیں؟ اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے۔

قَالَ وَمَا عِلۡمِي بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١١٢

کہا مجھ کو کیا جاننا ہے جو کام وہ کر رہے ہیں۔

إِنۡ حِسَابُهُمۡ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّيۖ

اُنکا حساب پوچھنا میرے رب ہی کا کام ہے،

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

اور میں ہانکنے (دھکارنے) والا نہیں ایمان لانے والوں کو۔

إِنْ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

میں تو یہی ڈرسنا دینے والا ہوں کھول کر (واضح طور پر)۔

قَالُوا۟ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَـٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

بولے، اگر تو نہ چھوڑے گا، اے نوح! تو سنگسار ہوگا۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِى كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾

کہا، اے رب! میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا۔

فَٱفْتَحْ بَيْنِى وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

سو فیصلہ کر میرے اُنکے بیچ، کسی طرح کا فیصلہ۔

وَنَجِّنِى وَمَن مَّعِىَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

اور بچالے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے۔

فَأَنجَيْنَـٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ ٱلْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾

پھر ڈبو دیا پیچھے ان رہے ہوؤں کو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةًۖ

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٢١

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٢٢

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتۡ عَادٌ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٢٣

جھٹلایا عاد نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٢٤

جب کہا ان کو انکے بھائی ہود نے کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ ١٢٥

میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٢٦

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٢٧

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ ءَايَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کو؟

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

اور بناتے ہو کاریگریاں (بڑی بڑی عمارتیں)، شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے۔

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾

سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

وَٱتَّقُوا۟ ٱلَّذِىٓ أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور ڈرو اس سے جس نے تم کو پہنچایا (عطا کیا) ہے جو کچھ جانتے ہو۔

أَمَدَّكُم بِأَنْعَـٰمٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

پہنچائے (عطا فرمائے) تم کو چوپائے اور بیٹے۔

وَجَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

اور باغ اور چشمے۔

إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے۔

قَالُوا۟ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ ٱلْوَٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

بولے، ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت کرنے والا۔

إِنۡ هَـٰذَآ إِلَّا خُلُقُ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣٧

اور کچھ نہیں یہ، عادت ہے اگلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِينَ ١٣٨

اور ہم کو آفت نہیں آنے والی۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهۡلَكۡنَـٰهُمۡ‌ۗ

پھر اسکو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو کھپا (ہلاک کر) دیا۔

إِنَّ فِى ذَٲلِكَ لَأَيَةً۬‌ۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٣٩

اس بات میں البتہ نشان ہے، اور وہ لوگ بہت نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٤٠

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتۡ ثَمُودُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٤١

جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ صَـٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢

جب کہا انکو انکے بھائی صالح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّى لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ۬ ١٤٣

میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٤٤

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر) ۔

إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٤٥

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر ۔

أَتُتۡرَكُونَ فِي مَا هَٰهُنَآ ءَامِنِينَ ١٤٦

کیا چھوڑ دیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں نڈر ؟

فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٖ ١٤٧

باغوں اور چشموں میں ۔

وَزُرُوعٖ وَنَخۡلٖ طَلۡعُهَا هَضِيمٞ ١٤٨

اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا (گودا) ملائم ۔

وَتَنۡحِتُونَ مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتٗا فَٰرِهِينَ ١٤٩

اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے ۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٥٠

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ۔

وَلَا تُطِيعُوٓاْ أَمۡرَ ٱلۡمُسۡرِفِينَ ١٥١

اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا ۔

ٱلَّذِينَ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ ١٥٢

جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے ۔

قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾

بولے، تجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔

مَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِـَٔايَةٍ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾

تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم۔ سو لے آ کچھ نشانی، اگر تُو سچا ہے۔

قَالَ هَـٰذِهِۦ نَاقَةٌ

کہا، یہ اُونٹنی ہے!

لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

اسکو پانی پینے کی ایک باری، اور تم کو باری ایک دن کی مقرر۔

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

اور نہ چھیڑیو اسکو بُری طرح، پھر پکڑے تم کو آفت ایک بڑے دن کی۔

فَعَقَرُوهَا

پھر کاٹ (مار) ڈالی وہ اُونٹنی،

فَأَصْبَحُواْ نَـٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾

پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے۔

فَأَخَذَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۗ

پھر پکڑا انکو عذاب نے،

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً ۖ

البتہ اس بات میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿١٥٨﴾

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا۔

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿١٦٠﴾

جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

اور جب کہا انکو انکے بھائی لوط نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾

میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ ۖ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٦٤﴾

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَتَأۡتُونَ ٱلذُّكۡرَانَ مِنَ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٦٥﴾

کیا دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر؟

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم ۚ

اور چھوڑتے ہو جو تم کو بنادیں تمہارے رب نے تمہاری جورویں (بیویاں)؟

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾

بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔

قَالُوا۟ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَـٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

بولے، اگر نہ چھوڑے گا تُو، اے لوط! تو تُو نکالا جائے گا۔

قَالَ إِنِّى لِعَمَلِكُم مِّنَ ٱلْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

کہا، میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِى وَأَهْلِى مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنَـٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

پھر بچادیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔

إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغَـٰبِرِينَ ﴿١٧١﴾

مگر ایک بڑھیا رہی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا ٱلْـَٔاخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

پھر اُکھاڑ مارا ہم نے اُن دوسروں کو۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ

اور برسایا اُن پر ایک برساؤ،

فَسَآءَ مَطَرُ ٱلۡمُنذَرِينَ ١٧٣

سو کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٧٤

اور بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٧٥

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَ أَصۡحَٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٧٦

جھٹلایا بَن کے رہنے والوں نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٧٧

جب کہا انکو شعیب نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ ١٧٨

میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٧٩

سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنۡ أَجۡرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُخۡسِرِينَ ﴿١٨١﴾

پورا بھر دو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے۔

وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

اور تولو سیدھی ترازو۔

وَلَا تَبۡخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشۡيَآءَهُمۡ

اور مت گھٹا دو لوگوں کو اُنکی چیزیں،

وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِى ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

اور مت دوڑو ملک میں خرابی ڈالتے۔

وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِى خَلَقَكُمۡ وَٱلۡجِبِلَّةَ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

اور ڈرو اُس سے، جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو اور اگلی خلقت (پہلی مخلوق) کو۔

قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

بولے، تجھ کو کسی نے جادو کیا ہے۔

وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا

اور تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم،

وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ ٱلۡكَـٰذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

اور ہمارے خیال میں تو تُو جھوٹا ہے۔

فَأَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ١٨٧

سو دے مار ہم پر کوئی پڑا (ٹکڑا) آسمان کا، اگر تو سچا ہے۔

قَالَ رَبِّىٓ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ ١٨٨

کہا، میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ ٱلظُّلَّةِ‌ۚ

پھر اسکو جھٹلایا، پھر پکڑا انکو آفت نے سائبان والے دن کی،

إِنَّهُ ۥ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ ١٨٩

بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا۔

إِنَّ فِى ذَٲلِكَ لَأَيَةً‌ۖ

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٩٠

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٩١

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَإِنَّهُ ۥ لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ ١٩٢

اور یہ قرآن ہے اُتارا جہان کے صاحب کا۔

نَزَلَ بِهِ ٱلرُّوحُ ٱلۡأَمِينُ ١٩٣

لے اُترا ہے اسکو فرشتہ معتبر۔

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ١٩٤

تیرے دل پر، کہ تُو ہو ڈر سنانے والا۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ١٩٥

کھلی عربی زبان سے۔

وَإِنَّهُۥ لَفِى زُبُرِ ٱلْأَوَّلِينَ ١٩٦

اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں۔

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ ءَايَةً

کیا انکو نشانی نہیں ہو چکی؟

أَن يَعْلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُا۟ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ١٩٧

اسکی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے۔

وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ ٱلْأَعْجَمِينَ ١٩٨

اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے (عجمی) پر۔

فَقَرَأَهُۥ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ١٩٩

اور وہ اسکو پڑھتا، تو بھی اس کو یقین نہ لاتے۔

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ٢٠٠

اسی طرح پیٹھا (ڈالا) ہم نے اسکو گنہگاروں کے دل میں۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ٢٠١

وہ نہ مانیں گے اسکو، جب تک نہ دیکھیں گے دکھ کی مار۔

فَيَأۡتِيَهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٢٠٢

پھر آئے ان پر اچانک اور انکو خبر نہ ہو۔

فَيَقُولُواْ هَلۡ نَحۡنُ مُنظَرُونَ ٢٠٣

پھر کہنے لگیں کچھ بھی ہم کو فرصت ملے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ ٢٠٤

کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں؟

أَفَرَءَيۡتَ إِن مَّتَّعۡنَٰهُمۡ سِنِينَ ٢٠٥

بھلا دیکھ تو! اگر برتنے دیا ہم نے انکو کئی برس۔

ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُواْ يُوعَدُونَ ٢٠٦

پھر پہنچا ان پر جسکا ان سے وعدہ تھا۔

مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يُمَتَّعُونَ ٢٠٧

کیا کام آئے گا اُنکے جتنا برتتے رہے۔

وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ٢٠٨

اور کوئی بستی نہیں کھپائی (ہلاک کی) ہم نے، جس کو نہ تھے ڈر سنانے والے۔

ذِكۡرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ٢٠٩

یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا۔

وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ٢١٠

اور اس کو نہیں لے اُترے شیطان۔

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

اور اُن سے بن نہ آئے، اور وہ کر نہ سکیں ۔

إِنَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّمۡعِ لَمَعۡزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

اُن کو تو سننے کی جگہ سے کنارہ کر دیا ہے ۔

فَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾

سو تُو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر تو تم پڑے عذاب میں ۔

وَأَنذِرۡ عَشِيرَتَكَ ٱلۡأَقۡرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

اور ڈر سنا دے اپنے نزدیک ناتے والوں کو ۔

وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

اور اپنے بازو نیچے رکھ، اُنکے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں ایمان والے ۔

فَإِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

پھر اگر تیری بے حکمی کریں، تو کہہ دے میں الگ ہو تمہارے کام سے ۔

وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

اور بھروسہ کر اس زبردست رحم والے پر ۔

ٱلَّذِى يَرَٮٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

جو دیکھتا ہے تجھ کو، جب تُو اُٹھتا ہے ۔

وَتَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾

اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ٢٢٠

وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا۔

هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ٢٢١

میں بتاؤں تم کو کس پر اُترتے ہیں شیطان۔

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٖ ٢٢٢

اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر۔

يُلۡقُونَ ٱلسَّمۡعَ وَأَكۡثَرُهُمۡ كَٰذِبُونَ ٢٢٣

لا ڈالتے ہیں سُنی بات اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلۡغَاوُۥنَ ٢٢٤

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں۔

أَلَمۡ تَرَ أَنَّهُمۡ فِي كُلِّ وَادٖ يَهِيمُونَ ٢٢٥

تُو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

وَأَنَّهُمۡ يَقُولُونَ مَا لَا يَفۡعَلُونَ ٢٢٦

اور یہ کہ وہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَذَكَرُواْ ٱللَّهَ كَثِيرٗا

مگر جو یقین لائے، اور کیں نیکیاں، اور یاد کی اللہ کی بہت،

وَٱنتَصَرُواْ مِنۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُواْۗ

اور بدلہ لیا اس پیچھے کہ اُن پر ظلم ہوا۔

وَسَيَعۡلَمُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ أَىَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

اور اب معلوم کریں گے ظلم کرنے والے، کس کروٹ الٹتے ہیں ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com